السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ کے زمہ قسم کا کفارہ ہے تو کیا میں دس مسکینوں کے کھانے کی قیمت کو سعودی ریال میں ادا کر کے کسی فلاحی تنظیم کو دے سکتا ہوں؟ اگر سعودی ریال کی صورت میں اسے ادا کرنا درست ہو تو کتنے ریال ادا کرنے چاہئیں؟ رہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالی آپ کو اجر وثواب سے نوازے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کی والدہ فوت ہوگئی ہوں یا زندہ ہوں اور انہوں نے آپ کو کفارہ ادا کرنے کی اجازت دے دی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ ان کی طرف سے کفارہ ادا کردیں لیکن کفارہ کھانے کی صورت میں ہونا چاہئے نقدی کی صورت میں نہیں کیونکہ قرآن کریم اور سنت مطہرہ میں کھانے کا ذکر ہے۔ ضروری ہے کہ کھجور یا گندم یا ہر اس جنس میں سے جو شہر کی خوراک ہو نصف صاع یعنی تقریباً ڈیڑھ کلو فی مسکین ادا کیا جائے۔ اگر آپ انہیں دوپہر یا شام کا کھانا کھلا دیں یا ایسے کپڑے دے دیں جن میں نماز جائز ہو مثلاً قمیض یا تہ بند اور چادر تو یہ بھی جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص530

محدث فتویٰ